ST. MARK
PERSIAN URDU
خداوند یسوع مسیح کی انجیل
مرقس
کی
معرفت لکھی گئی
برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی
لاہور
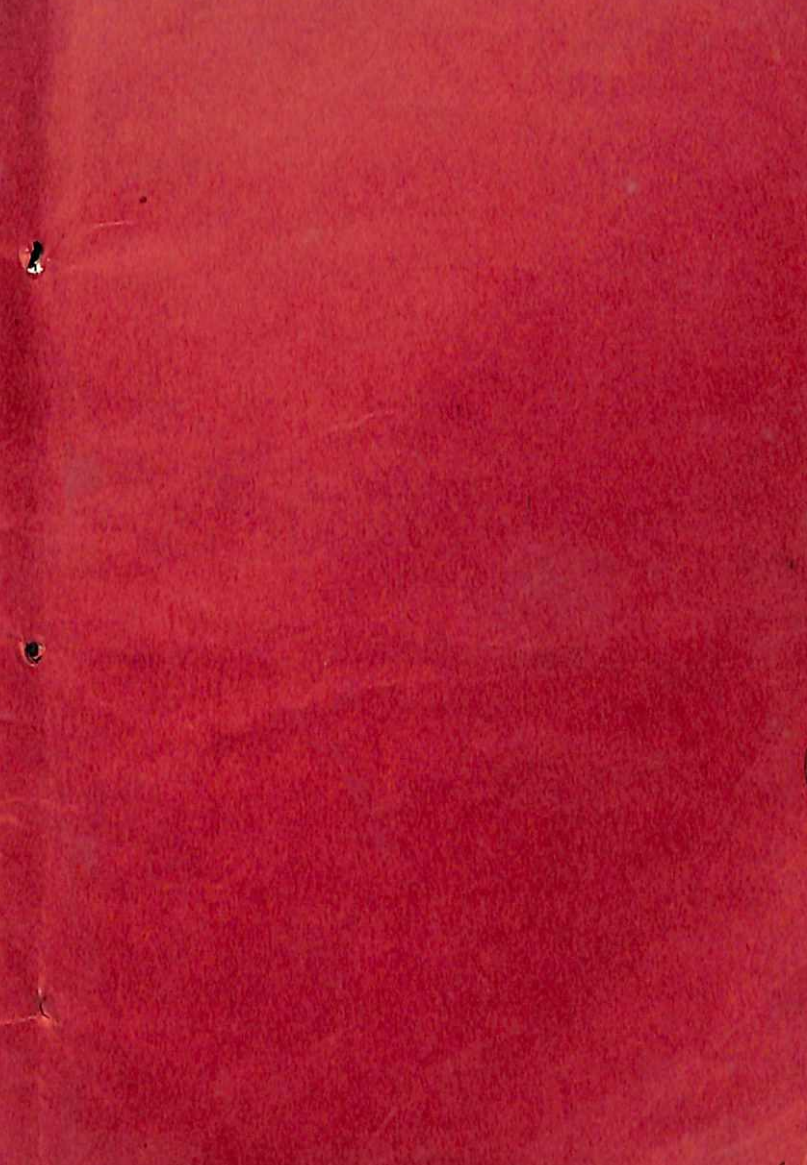
۲۸ بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں ○ اور فی الفور اُس کی شہرت گلیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی ٭

شمعون کی ساس کو اچھا کرنا
(متی ۸: ۱۴و۱۵ + لوقا ۴: ۳۸و۳۹)

۲۹ ○ اور وہ فی الفور عبادتخانے سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ ۳۰ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے ○ شمعون کی ساس تپ میں پڑی ۳۱ تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر اُسے دی ○ اُس نے پاس جاکر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا۔ اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی ٭

طرح طرح کے بیماروں کو اچھا کرنا
(متی ۸: ۱۶ + لوقا ۴: ۴۰و۴۱)

۳۲ ○ شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سارے بیماروں کو اور اُن ۳۳ کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے ○ اور سارا شہر ۳۴ دروازے پر جمع ہوگیا ○ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا۔ اور بہت سی بدروحوں کو نکالا۔ اور بدروحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں ٭

تمام گلیل میں یسوع کا پھرنا
(لوقا ۴: ۴۲ - ۴۴)

۳۵ ○ اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران ۳۶ جگہ میں گیا اور وہاں دعا مانگی ○ اور شمعون اور اُس کے ساتھی اُسکے ۳۷ پیچھے گئے ○ اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈھ رہے ۳۸ ہیں ○ اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ۔ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں ۳۹ بھی منادی کروں۔ کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں ○ اور وہ سارے گلیل میں اُن کے عبادتخانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا ٭

ایک کوڑھی کو اچھا کرنا
(متی ۸: ۲-۴ + لوقا ۵: ۱۲-۱۶)

۴۰ ○ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی منت کی اور اُسکے سامنے[۱] گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کرسکتا ۴۱ ہے ○ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر اُس سے ۴۲ کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ تو پاک صاف ہو جا ○ اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک ۴۳ ۴۴ صاف ہوگیا ○ اور اُس نے اُسے تاکید کرکے فی الفور رخصت کیا ○ اور اُس سے کہا۔ خبردار کسی سے کچھ نہ کہنا مگر جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھا۔ اور اپنے پاک صاف ہوجانے

[۱] ن۔ اُس کے سامنے ندارد ٭

18.2.18

کی بابت اُن چیزوں کو جو موسیٰؔ نے مقرّر کیں نذر گزران۔ تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔ ۴۵ لیکن وہ باہر جاکر بہت چرچا کرنے لگا اور اس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوؔع شہر میں پھر ظاہرا داخل نہ ہو سکا بلکہ باہر ویران مقاموں میں رہا۔ اور لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آتے تھے ؛

ایک مفلوج کو اچھا کرنا
(متی ۹: ۱-۸ + لوقا ۵: ۱۷-۲۶)

۲ ۱ کئی دن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخل ہوا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے ۲ پھر اتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی۔ اور وہ اُنہیں کلام سُنا رہا تھا ۳ اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے ۴ مگر جب وہ بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آسکے[ن] تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا۔ اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا ۵ یسوؔع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۶ مگر وہاں بعض فقیہ جو بیٹھے تھے اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ ۷ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر بکتا ہے۔ گناہ کون معاف کر سکتا ہے سوا ایک یعنی خدا کے؟ ۸ اور فی الفور یسوؔع نے اپنی رُوح سے معلوم کرکے کہ وہ اپنے دلوں میں ایسا سوچتے ہیں۔ اُن سے کہا۔ تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ ۹ آسان کیا ہے۔ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ ۱۰ لیکن اِس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا) ۱۱ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا ۱۲ اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ سب حیران ہو گئے۔ اور خدا کی بڑائی کرکے بولے۔ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا ؛

لیوی کا بلایا جانا
(متی ۹: ۹-۱۳ + لوقا ۵: ۲۷-۳۲)

۱۳ وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا۔ اور ساری بھیڑ اُس کے پاس آئی۔ اور وہ اُنہیں تعلیم دینے لگا ۱۴ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بیٹے لیوؔی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہولے۔ ۱۵ پس وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا ۱۵ اور ایسا ہوا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا اور بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار لوگ یسوؔع اور اُس کے شاگردوں

ن ۴۔ نہ لا سکے ؛

کے ساتھ کھانے بیٹھے۔ کیونکہ وہ بہت تھے اور اُس کے پیچھے ہو لئے تھے ○ اور فریسیوں ۱۶
کے فقیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُس کے
شاگردوں سے کہا۔ یہ تو محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے ○ یسوع ۱۷
نے سُن کر اُن سے کہا۔ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستبازوں کو
نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں ÷

یسوع کے شاگردوں کے روزہ نہ رکھنے کے بیان میں
(متی ۹: ۱۴-۱۷ + لوقا ۵: ۳۳-۳۸)۔

○ اور یوحنا کے شاگرد اور فریسی روزے سے تھے۔ ۱۸
اُنہوں نے آکر اُس سے کہا۔ کیا سبب ہے کہ یوحنا کے
اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں مگر تیرے شاگرد
روزہ نہیں رکھتے؟ ○ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا براتی جب تک دُولہا اُن کے ساتھ ۱۹
ہے روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک دُولہا اُن کے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں
رکھ سکتے ○ مگر وہ دن آئینگے کہ دُولہا اُن سے جُدا کیا جائیگا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھینگے ۲۰
○ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ پیوند اُس پوشاک ۲۱
میں سے کچھ کھینچ لیگا۔ یعنی نیا پُرانی سے۔ اور وہ زیادہ پھٹ جائیگی ○ اور نئی مے کو ۲۲
پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا۔ نہیں تو مشکیں مے سے پھٹ جائینگی اور مے
اور مشکیں دونو برباد ہو جائینگی۔ بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں ÷

ابنِ آدم سبت کا مالک ہے۔
(متی ۱۲: ۱-۸ + لوقا ۶: ۱-۵)

○ اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا۔ ۲۳
اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے ○ اور ۲۴
فریسیوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ۔ یہ سبت کے دن وہ کام کیوں
کرتے ہیں جو روا نہیں؟ ○ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے ۲۵
کیا کیا جب اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ضرورت ہوئی اور وہ بھوکے ہوئے؟ ○ وہ ۲۶
کیونکر سردار کاہن ابیاتار کے عہد میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں۔
جن کا کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں۔ اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ○ اور ۲۷
اُس نے اُن سے کہا۔ سبت آدمی کے واسطے بنا ہے نہ آدمی سبت کے واسطے ○ پس ۲۸
ابنِ آدم سبت کا بھی مالک ہے ÷

۱۶ ن۔ پیتا ندارد ÷

۳ باب

سبت کے دن ایک شخص کا سُوکھا ہوا ہاتھ اچھا کر دینا (متی ۱۲: ۹-۱۴ + لوقا ۶: ۶-۱۱)

۱ ○ اور وہ عبادتخانے میں پھر داخل ہوا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا ○ ۲ اور وہ اُس کی تاک میں رہے۔ کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں ○ ۳ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا۔ بیچ میں کھڑا ہو ۴ ○ اور اُن سے کہا۔ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی؟ جان کو بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چپ رہ گئے ○ ۵ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصّے سے نظر کر کے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا ○ ۶ پھر فریسی فی الفور باہر جا کر ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ❖

بڑی بڑی جماعتوں کو تعلیم دینا

۷ ○ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا۔ اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہو لی۔ اور یہودیہ ○ ۸ اور یروشلیم اور اِدومیہ سے اور یردن کے پار اور صور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سُن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی ○ ۹ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں ○ ۱۰ کیونکہ اُس نے بہت لوگوں کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں ○ ۱۱ اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پکار کر کہتی تھیں کہ تُو خدا کا بیٹا ہے ○ ۱۲ اور وہ اُنہیں بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ❖

یسوع کے بارہ رسول (متی ۱۰: ۱-۴ + لوقا ۶: ۱۲-۱۶ + اعمال ۱: ۱۳)

۱۳ ○ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا اور وہ اُس کے پاس چلے آئے ○ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا۔ تاکہ اُس کے ساتھ رہیں۔ اور وہ اُنہیں بھیجے کہ منادی کریں ○ ۱۵ اور بد رُوحوں کے نکالنے کا اختیار رکھیں ○ ۱۶ وہ یہ ہیں[ن] ۔ شمعون جس کا نام پطرس رکھا ○ ۱۷ اور زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا نام بوانرگس یعنی گرج کے بیٹے رکھا ○ ۱۸ اور اندریاس اور فلپس اور برتلمائی اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور

[ن] ن۔ اُس نے یہ بارہ مقرر کئے ❖

(۱۹) تدّی اور شمعون قنانی[۱] ○ اور یہوداہ اِسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا +

(۲۰) وہ گھر میں آیا ○ اور اتنے لوگ پھر جمع ہو گئے کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے ○ (۲۱) جب اُس کے عزیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو نکلے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بیخود ہے ○

فریسیوں کا کفر
(متی ۱۲: ۲۲-۳۲ + لوقا ۱۱: ۱۴-۲۳)

(۲۲) اور فقیہ جو یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے۔ کہ اُس کے ساتھ بعلزبُول ہے اور یہ بھی۔ کہ وہ بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے ○ (۲۳) وہ اُنہیں پاس بُلا کر تمثیلوں میں اُن سے کہنے لگا۔ شیطان کو شیطان کس طرح نکال سکتا ہے؟ ○ (۲۴) اور اگر کسی بادشاہت میں پھُوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قائم نہیں رہ سکتی ○ (۲۵) اور اگر کسی گھر میں پھُوٹ پڑے تو وہ گھر قائم نہ رہ سکیگا ○ (۲۶) اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہو کر اپنے میں پھُوٹ ڈالے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُس کا خاتمہ ہو جاتا ہے ○ (۲۷) لیکن کوئی آدمی کسی زور آور کے گھر میں گھُس کر اُس کے اسباب کو لُوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے۔ پھر اُس کے گھر کو لُوٹ لیگا ○ (۲۸) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم کے سب گُناہ اور جتنا کُفر وہ بکتے ہیں معاف کیا جائیگا ○ (۲۹) لیکن جو کوئی رُوح اُلقدّس کے حق میں کُفر بکے وہ ابد تک معافی نہ پائیگا بلکہ ابدی گناہ کا قصوروار ہے ○ (۳۰) کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے +

یسُوع کی رُوحانی رشتہ داری
(متی ۱۲: ۴۶-۵۰ + لوقا ۸: ۱۹-۲۱)

(۳۱) ○ پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر اُسے بُلوا بھیجا ○ (۳۲) اور بھیڑ اُس کے آس پاس بیٹھی تھی۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی[۲] باہر تجھے پُوچھتے ہیں۔ (۳۳) ○ اُس نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ کون ہے میری ماں اور میرے[۳] بھائی؟ ○ (۳۴) اور اُن پر جو اُس کے گرد بیٹھے تھے نظر کر کے کہا۔ دیکھو[۴]۔ میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں! ○ (۳۵) کیونکہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے۔ وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے +

بیج بونے والے کی تمثیل
(متی ۱۳: ۱-۹ + لوقا ۸: ۴-۸)

(۴ : ۱) ○ وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا۔ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی ○ (۲) اور وہ اُنہیں تمثیلوں میں بہت باتیں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا ○ (۳) سُنو۔ دیکھو۔ ایک بونے والا بیج

[۱] یعنی غیرتمند۔ متی ۱۰:۴ + لوقا ۶:۱۵ اور اعمال ۱:۱۳ کو دیکھو [۲] ن۔ بہن۔ ایزاد [۳] ن۔ میرے۔ ندارد [۴] ن۔ کیونکہ۔ ندارد +

۴ بونے نکلا ○ اور بوتے وقت ایسا ہوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آکر
۵ اُسے چُگ لیا ○ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی۔ اور گہری مٹی
۶ نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آیا ○ اور جب سورج نکلا تو جل گیا۔ اور جڑ نہ ہونے کے
۷ سبب سوکھ گیا ○ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا۔ اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا۔ اور
۸ وہ پھل نہ لایا ○ اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا۔ اور کوئی تیس گنا۔
۹ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا پھل لایا ○ پھر اُس نے کہا۔ جس کے سننے کے کان ہوں
وہ سن لے ※

تمثیلوں میں بولنے کا مقصد اور پہلی تمثیل کی تاویل (متی ۱۳: ۱۰-۲۳ + لوقا ۸: ۹-۱۵)

۱۰ ○ جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُس کے ساتھیوں نے اُن بارہ
۱۱ سمیت اُس سے اِن تمثیلوں کی بابت پوچھا ○ اُس نے
اُن سے کہا کہ تمہیں خدا کی بادشاہت کا بھید دیا گیا ہے۔
۱۲ مگر اُن کے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں ○ تاکہ وہ دیکھتے ہوئے
دیکھیں اور معلوم نہ کریں اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ رجوع
۱۳ لائیں اور معافی پائیں ○ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھے؟ تو سب
۱۴ تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے؟ ○ بونے والا کلام بوتا ہے ○ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں
۱۵ کہ کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو شیطان فی الفور آکر اُس کلام کو
۱۶ جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے ○ اور اسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے
۱۷ یہ وہ ہیں جو کلام کو سن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں ○ اور اپنے اندر جڑ نہیں
رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ بعد اُس کے جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا
۱۸ ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں ○ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں
۱۹ جنہوں نے کلام سنا ○ اور دنیا کا فکر اور دولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل
۲۰ ہو کر کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ○ اور جو اچھی زمین میں بوئے
گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گنا۔ کوئی
ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا ※

چراغ کی تمثیل (لوقا ۸: ۱۶-۱۸)

۲۱ ○ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اس لئے لایا جاتا ہے کہ

پیمانہ[1] یا پلنگ کے تلے رکھا جائے؟ کیا اس لئے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟
۲۲ ○ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اس لئے کہ ظاہر ہو جائے۔ اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر
۲۳ اس لئے کہ ظہور میں آئے ○ اگر کسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے ○ پھر اُس نے اُن
۲۴ سے کہا۔ خبردار رہو کہ کیا سُنتے ہو۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا
۲۵ جائیگا اور تمہیں زیادہ دیا جائیگا ○ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا۔ اور جسکے
پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا ÷

بیج کے اُگنے کی تمثیل

۲۶ ○ اور اُس نے کہا۔ خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں
۲۷ بیج ڈالے ○ اور رات کو سوئے اور دن کو جاگے[2]۔ اور وہ بیج اس طرح اُگے
۲۸ اور بڑھے کہ وہ نہ جانے ○ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی۔ پھر بالیں۔
۲۹ بعد اُس کے بالوں میں تیار دانے ○ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور[3] درانتی لگاتا
ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا ÷

رائی کے دانے کی تمثیل (متی ۱۳: ۳۱ و ۳۲ + لوقا ۱۳: ۱۸ و ۱۹)

۳۰ ○ پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دیں۔ اور
۳۱ کس تمثیل میں اُسے بیان کریں؟ ○ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے۔
کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا
۳۲ ہے ○ مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں
نکالتا ہے۔ کہ ہوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں ÷

یسوع کی تعلیم کا طریقہ (متی ۱۳: ۳۴)

۳۳ ○ اور وہ اُن کو اس قسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر اُن کی سمجھ
۳۴ کے مُوافق[4] کلام سُناتا تھا ○ اور بغیر تمثیل کے اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔ لیکن
خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا ÷

جھیل پر طوفان کو تھما دینا (متی ۸: ۲۳-۲۷ + لوقا ۸: ۲۲-۲۵)

۳۵ ○ اُسی دن جب شام ہوئی اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ۔ پار چلیں۔
۳۶ ○ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس طرح وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے۔
۳۷ اور اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں تھیں ○ تب بڑی آندھی چلی اور
۳۸ لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی ○ اور وہ خود پیچھے کی طرف
گدی پر سوتا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا۔ اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک

[1] اس لفظ سے ڈیڑھ من کا پیمانہ مراد ہے [2] یونانی۔ اُٹھے [3] یا۔ بھیجتا ہے یونانی [4] جیسے وہ سُن سکتے تھے ÷

۳۹ ہوئے جاتے ہیں؟ ○ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی[۵] سے کہا۔ چپ رہ۔ تھم جا[۲]۔
۴۰ تو ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا ○ پھر اُن سے کہا۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک
۴۱ ایمان نہیں رکھتے[۳]؟ ○ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے۔ پس یہ کون ہے کہ
ہوا اور پانی[۴] بھی اُس کا حکم مانتے ہیں؟

باب ۵

ایک شخص میں سے بہت سی بدرُوحوں کو نکال دینا

(متی ۸: ۲۸-۳۴ + لوقا ۸: ۲۶-۳۹)

۱ ○ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقے میں پہنچے۔
۲ ○ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں
۳ ناپاک رُوح تھی قبروں سے نکل کر اُسے ملا ○ وہ قبروں
۴ میں رہا کرتا تھا۔ اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا ○ کیونکہ وہ بار بار
بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا۔ لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے
۵ ٹکڑے ٹکڑے کئے تھے۔ اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا ○ اور وہ ہمیشہ رات دن
۶ قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے زخمی کرتا تھا ○ وہ یسوع کو
۷ دُور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے سجدہ کیا ○ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا۔ اے یسوع
خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے عذاب میں
۸ ۹ نہ ڈال ○ کیونکہ وہ اُس سے کہتا تھا کہ اے ناپاک رُوح۔ اس آدمی میں سے نکل آ ○ پھر
اُس نے اُس سے پوچھا۔ تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ میرا نام لشکر[۶] ہے۔
۱۰ اس لئے کہ ہم بہت ہیں ○ پھر اُس نے اُس کی بہت منت کی کہ ہمیں اس علاقے
۱۱ ۱۲ سے باہر نہ بھیج ○ اور وہاں پہاڑ پر سُؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا ○ پس اُنہوں
نے اُس کی منت کر کے کہا کہ ہم کو اُن سُؤروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن کے اندر جائیں
۱۳ ○ پس اُس نے اُنہیں اجازت دی۔ اور ناپاک رُوحیں نکل کر سُؤروں کے اندر گئیں
اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل
۱۴ میں ڈوب مرا ○ اور اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔
۱۵ ○ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدرُوحیں یعنی
۱۶ بدرُوحوں کا لشکر[۶] تھا۔ اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے ○ اور
دیکھنے والوں نے اُس شخص کا احوال جس میں بدرُوحیں تھیں اور سُؤروں کا ماجرا اُن

[۱] یونانی۔ جھیل [۲] یا۔ خاموش ہو [۳] ن۔ کیوں ایسا ڈرتے ہو؟ کیوں ایمان [۴] یونانی۔ [۶] لگیون۔ یعنی چھ ہزار سپاہیوں کا لشکر

۱۶ سے بیان کیا۔ وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ ہماری سرحد سے چلا جا۔ ۱۸ اور جب وہ کشتی پر چڑھنے لگا تو جس میں بدرُوحیں تھیں اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ میں تیرے ساتھ رہوں۔ ۱۹ لیکن اُس نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُنہیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے اور تجھ پر رحم کیا۔ ۲۰ وہ گیا اور دِکپُلِسؔ میں اس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یِسُوعؔ نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ اور سب تعجب کرتے تھے ✣

ایک بیمار عورت کا شفا پانا اور ایک مُردہ لڑکی کا جِلایا جانا

(متی ۹: ۱۸-۲۶ ؛ لوقا ۸: ۴۰-۵۶)

۲۱ جب یِسُوعؔ پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع ہوئی۔ اور وہ جھیل کے کنارے تھا۔ ۲۲ اور عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیرؔ نام آیا۔ اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گرا۔ ۲۳ اور یہ کہہ کر اُس کی بہت مِنّت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے۔ ۲۴ پس وہ اُس کے ساتھ چلا۔ اور بہت لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس پر گرے پڑتے تھے ✣

۲۵ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ ۲۶ اور اُس نے بہت حکیموں سے بڑی تکلیف اُٹھائی تھی۔ اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔ ۲۷ یِسُوعؔ کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھُوا۔ ۲۸ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُس کی پوشاک ہی چھُو لُونگی تو اچھی ہو جاؤنگی۔ ۲۹ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے بدن میں معلوم کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی۔ ۳۰ یِسُوعؔ نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مجھ میں سے قوّت نکلی۔ اُس بھیڑ میں پھر کر کہا۔ کس نے میری پوشاک چھُوئی؟ ۳۱ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تُو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے پھر تو کہتا ہے۔ مجھے کس نے چھُوا؟ ۳۲ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے۔ ۳۳ وہ عورت یہ جان کر کہ مجھ پر کیا اثر ہوا ڈرتی کانپتی آئی اور اُس کے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا۔ ۳۴ اُس نے اُس سے کہا بیٹی

تیرے ایمان نے تجھے اچھّا کیا ہے۔ سلامت جا اور اپنی اس بیماری سے بچی رہ ÷
۳۵ ○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا کہ تیری
۳۶ بیٹی مر گئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ ○ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسُوع
۳۷ نے توجّہ نہ کر کے عبادتخانے کے سردار سے کہا۔ خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ ○ پھر اُس
نے سوا پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنّا کے اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے
۳۸ نہ دیا ○ اور وہ عبادتخانے کے سردار کے گھر میں آئے۔ اور اُس نے دیکھا کہ ہُلّڑ ہو رہا ہے
۳۹ اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں ○ اور اندر جا کر اُن سے کہا۔ تم کیوں غُل مچاتے اور
۴۰ روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ○ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ لیکن وہ سب کو نکال کر
۴۱ لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر آیا ○ اور
لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا۔ تلیتا قُومی[۱]۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے لڑکی میں تجھ
۴۲ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ ○ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی
۴۳ تھی۔ اس پر لوگ بہت ہی حیران ہوئے ○ پھر اُس نے اُنہیں تاکید سے حکم دیا
کہ یہ کوئی نہ جانے۔ اور فرمایا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے ÷

یسُوع کا اپنے وطن میں نہ مانا جانا
(متی ۱۳: ۵۴-۵۸)

۶ب ۱ ○ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا۔ اور اُس کے شاگرد
۲ اُس کے پیچھے ہو لئے ○ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادتخانے میں
تعلیم دینے لگا۔ اور بہت لوگ سُن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ
باتیں اس کو کہاں سے آگئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اسے بخشی گئی
۳ ہے اور کیسے معجزے[۲] اس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں! ○ کیا یہ وہی بڑھئی نہیں
جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اُس
کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔
۴ ○ یسُوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا
۵ اور کہیں بے عزّت نہیں ہوتا ○ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا۔ سوا اس کے
۶ کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھّا کر دیا ○ اور اُس نے اُن کی بے
اعتقادی پر تعجّب کیا ÷

[۱] ن۔ قومم [۲] یونانی۔ قدرتیں ÷

اور وہ چاروں طرف کے گانوؤں میں تعلیم دیتا پھرا ؎

رسُولوں کو منادی کے لئے بھیجنا

(متی ۹: ۳۵ و ۱۰: ۱ و ۵-۱۴ + لوقا ۹: ۱-۶)

٧ ○ اور اُس نے اُن بارہ کو پاس بُلا کر اُنہیں دو دو کر کے بھیجنا
٨ شروع کیا۔ اور اُنہیں ناپاک رُوحوں پر اختیار دیا ○ اور حکم دیا
کہ راستے کے لئے سوا لاٹھی کے کُچھ نہ لو۔ نہ روٹی۔ نہ جھولی۔ نہ اپنے کمر بند میں پیسے۔
٩ ○ مگر جوتیاں پہنو اور دو کُرتے نہ پہنو ○ اور اُس نے اُن سے کہا۔ جہاں تم کسی گھر
١٠ میں داخل ہو تو اُسی میں رہو۔ جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو ○ اور جس جگہ کے لوگ
١١ تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سُنیں۔ وہاں سے چلتے وقت اپنے تلوؤں کی گرد
١٢ جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو ○ اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی کی کہ توبہ کرو ○ اور
١٣ بہت بدرُوحوں کو نکالا اور بہت بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا ؎

یوحنا بپتسمہ دینے والے کا قتل ہونا

(متی ١۴: ۱-۱۲ + لوقا ۹: ۷-۹ اور ۳: ۱۹ و ۲۰)

١۴ ○ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سُنا کیونکہ اُس کا
نام مشہور ہو گیا تھا۔ اور اُس نے کہا[۱] کہ یوحنا بپتسمہ[۲] دینے
والا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اِس لئے اُس سے
١۵ معجزے ظاہر ہوتے ہیں[۳] ○ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے۔ اور بعض یہ کہ نبیوں
١٦ میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے ○ مگر ہیرودیس نے سُن کر کہا کہ یوحنا جس کا سر میں
١٧ نے کٹوایا وہی جی اُٹھا ہے ○ کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیج کر یوحنا کو پکڑوایا اور
اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اُسے قید خانے میں باندھ رکھا
١٨ تھا۔ کیونکہ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ○ اور یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے
١٩ بھائی کی بیوی رکھنی تجھے روا نہیں ○ پس ہیرودیاس اُس سے دشمنی رکھتی اور چاہتی
٢٠ تھی کہ اُسے قتل کرائے۔ مگر نہ ہو سکا ○ اس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو راستباز اور مقدس
آدمی جان کر اُس سے ڈرتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا۔ اور اُس کی باتیں سُن کر بہت
٢١ حیران ہو جاتا تھا۔ مگر سُنتا خوشی سے تھا ○ اور موقع کے دن جب ہیرودیس نے اپنی
سالگرہ میں اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی۔
٢٢ ○ اور اُسی ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں کو
٢٣ خوش کیا۔ تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا۔ جو چاہے مجھ سے مانگ۔ میں تجھے دُونگا ○ اور

[۱] ن۔ اور لوگ کہتے تھے [۲] یا۔ اصطباغ [۳] یونانی۔ قدرتیں اُس میں اثر کرتی ہیں ؎

۲۴ اُس سے قسم کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگیگی اپنی آدھی بادشاہت تک تجھے دونگا۔ اور
اُس نے باہر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ میں کیا مانگوں؟ وہ بولی۔ یوحنا بپتسمہ[۱] دینے والے
۲۵ کا سر۔ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور اُس سے یہ عرض کی۔
میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوا دے۔
۲۶ بادشاہ بہت غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اُس سے انکار کرنا نہ
۲۷ چاہا۔ پس بادشاہ نے فی الفور ایک سپاہی[۲] کو حکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس
۲۸ نے جا کر اُس کا سر قید خانے میں کاٹا۔ اور ایک تھال میں رکھ کر لایا اور لڑکی کو دیا۔
۲۹ اور لڑکی نے اپنی ماں کو دیا۔ پھر اُس کے شاگرد سُن کر آئے اور اُس کی لاش اُٹھا کر
قبر میں رکھی ٭

پانچ ہزار آدمیوں کو کھلانا

(متی ۱۴: ۱۳-۲۱ + لوقا ۹: ۱۰-۱۷ + یوحنا ۶: ۱-۱۳)

۳۰ اور رسُولوں نے یسوع کے پاس جمع ہو کر جو کچھ اُنہوں نے کیا اور
۳۱ جو کچھ سکھایا تھا سب اُس سے بیان کیا۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تم
آپ الگ ویران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اس لئے کہ بہت
لوگ آتے جاتے تھے اور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی
۳۲ تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک ویران جگہ میں چلے گئے۔ اور لوگوں نے
۳۳ اُنہیں جاتے دیکھا۔ اور بہتیروں نے پہچان لیا اور سارے شہروں سے اکٹھے ہو ہو
۳۴ کر پیدل اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے۔ اور اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی
اور اُسے اُن پر ترس آیا۔ کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو۔ اور وہ
۳۵ اُنہیں بہُت باتیں سکھانے لگا۔ جب دن بہُت ڈھل گیا اُس کے شاگرد اُسکے
۳۶ پاس آ کر کہنے لگے۔ یہ جگہ ویران ہے اور دن بہُت ڈھل گیا ہے۔ اُنہیں رخصت
کر تا کہ وہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول
۳۷ لیں۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا۔ تم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے
اُس سے کہا۔ کیا ہم جا کر دو سو دینار[۳] کی روٹیاں مول لائیں اور اُنہیں کھلائیں؟
۳۸ اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ۔ دیکھو۔ اُنہوں نے
۳۹ دریافت کر کے کہا۔ پانچ۔ اور دو مچھلیاں۔ اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ سب ہری گھاس

[۱] یا۔ اصطباغ [۲] یونانی۔ اپنے گارڈ کے ایک سپاہی کو [۳] متی ۱۸: ۲۸ کے حاشئے کو دیکھو ٭

۱۴

۴۰ پر جماعت جماعت کر کے بیٹھ جائیں ○ پس وہ سَو سَو اور پچاس پچاس کی قطاریں
۴۱ باندھ کر بیٹھ گئے ○ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی
طرف دیکھ کر برکت چاہی ۔ اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں ۔
۴۲ ۴۳ اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں ○ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے ○ اور
۴۴ اُنہوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اور کچھ مچھلیوں سے بھی ○ اور جنہوں
نے روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے ✣

یسُوع کا جھیل کے پانی پر چلنا
(متی ۱۴: ۲۲-۳۳ + یوحنا ۶: ۱۵-۲۱)

۴۵ ○ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبُور کیا کہ کشتی پر چڑھ
کر اُس سے پہلے اُس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک وہ
۴۶ لوگوں کو رخصت کرے ○ اور اُنہیں رخصت کر کے پہاڑ پر دُعا
۴۷ مانگنے گیا ○ اور جب شام ہوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی ۔ اور وہ اکیلا خشکی پر تھا ۔
۴۸ ○ جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی ۔
تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا ۔ اور اُن سے آگے
۴۹ نکل جانا چاہتا تھا ○ لیکن اُنہوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کیا کہ بھُوت
۵۰ ہے اور چلّا اُٹھے ○ کیونکہ سب اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے ۔ مگر اُس نے فی الفور اُن
۵۱ سے باتیں کیں اور کہا ۔ خاطر جمع رکھو ۔ میں ہوں ۔ ڈرو نہیں ○ پھر وہ کشتی پر اُن کے
۵۲ پاس آیا اور ہوا تھم گئی ۔ اور وہ اپنے دل میں نہایت حیران ہوئے ○ اس لئے کہ وہ
روٹیوں کے بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے ✣

گنیسرت کے لوگوں میں یسُوع کے معجزے
(متی ۱۴: ۳۴-۳۶)

۵۳ ○ اور وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقے میں پہنچے اور کشتی گھاٹ پر
۵۴ ۵۵ لگائی ○ اور جب کشتی پر سے اُترے تو فی الفور لوگ اُسے پہچان کر ○ اُس
سارے علاقے میں چاروں طرف دوڑے ۔ اور بیماروں کو چارپائیوں
۵۶ پر ڈال کر جہاں جہاں سُنا کہ وہ ہے وہاں وہاں لئے پھرے ○ اور وہ
خواہ گانوؤں ۔ خواہ شہروں ۔ خواہ بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو
بازاروں میں رکھ کر اُس کی منت کرتے تھے کہ وہ صرف اُس کی پوشاک کا کنارہ چھُو
لیں ۔ اور جتنے اُسے چھوتے تھے سب اچھے ہو جاتے تھے ✣

لٰہ ن ۔ بی ۔ ایزاد ✣

حرام حلال کے بارے میں (متی ۱۵: ۱-۲۰)

باب ۷ ۱ ○پھر فریسی اور بعض فقیہ اُس کے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے ۲ ○اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۳ ○کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روائت پر قائم رہنے کے سبب جب تک اپنے ہاتھ خوب[۱] دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۴ ○اور بازار سے آکر جب تک غسل نہ کرلیں[۲] نہیں کھاتے۔ اور بہت سی اور باتیں ہیں جو قائم رکھنے کے لئے بزرگوں سے اُنہیں پہنچی ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کا دھونا[۳] ۵ ○پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا۔ کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روائت پر نہیں چلتے۔ بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۶ ○اُس نے اُن سے کہا۔ یشعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوّت کی۔ جیساکہ لکھا ہے۔

یہ[۴] اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے
مگر ان کا دل مجھ سے دُور ہے۔
۷ ○اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

۸ ○تم خدا کے حکم کو ترک کر کے آدمیوں کی روائت کو قائم رکھتے ہو ۹ ○اور اُس نے اُن سے کہا۔ تم اپنی روائت کے ماننے کے لئے خدا کے حکم کو کیا خوب باطل کرتے ہو ۱۰ ○کیونکہ موسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے[۵] باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور جو[۶] کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۱۱ ○لیکن تم کہتے ہو۔ اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خدا کی نذر ہو چکی ۱۲ ○تو تم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے ۱۳ ○یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روائت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو۔ اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو ۱۴ ○اور وہ لوگوں کو پھر پاس بلا کر اُن سے کہنے لگا کہ تم سب میری سنو اور سمجھو ۱۵ ○کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے

[۱] یا مٹھی سے یا کہنی تک [۲] یا جبتک اصطباغ نہ لیں۔ ن۔ جبتک اپنے اوپر پانی نہ چھڑک لیں [۳] یا۔ برتنوں کو اصطباغ دینا [۴] یشعیاہ ۲۹: ۱۳ [۵] خروج ۲۰: ۱۲ [۶] خروج ۲۱: ۱۷

نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۞ ۱۷ اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس کے شاگردوں نے اُس سے اس تمثیل کے معنے پوچھے ۞ ۱۸ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کر سکتی ۞ ۱۹ اس لئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور پاخانے میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھیرایا ۞ ۲۰ پھر اُس نے کہا۔ جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے ۞ ۲۱ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال۔ حرامکاریاں ۞ ۲۲ چوریاں۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی نکلتی ہے ۞ ۲۳ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ❖

ایک سُورفینیکی عورت کی لڑکی کو اچھا کرنا
(متی ۱۵: ۲۱-۲۸)

۞ ۲۴ پھر وہاں سے اُٹھ کر صور اور صیدا[۱] کی سرحدوں میں گیا۔ اور ایک گھر میں داخل ہوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا ۞ ۲۵ بلکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی اُس کی خبر سُن کر آئی۔ اور اُس کے قدموں پر گری ۞ ۲۶ یہ عورت یونانی تھی۔ اور قوم کی سُورفینیکی۔ اُس نے اُس سے درخواست کی کہ بدرُوح کو میری بیٹی میں سے نکال ۞ ۲۷ اُس نے اُس سے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینی اچھی نہیں ۞ ۲۸ اُس نے جواب میں کہا۔ ہاں خداوند۔ کُتّے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں ۞ ۲۹ اُس نے اُس سے کہا۔ اس کلام کے سبب جا۔ بدرُوح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے ۞ ۳۰ اور اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدرُوح نکل گئی ہے ❖

ایک بہرے ہکلے آدمی کو اچھا کرنا

۞ ۳۱ اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دِکُپلِس کی سرحدوں میں ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا ۞ ۳۲ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ ۞ ۳۳ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں۔ اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی ۞ ۳۴ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری

[۱] ن۔ اور صیدا۔ ندارد ❖

۳۵ اور اُس سے کہا۔ اِفتَح۔ یعنی کھُل جا۔ اور اُس کے کان کھُل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ کھُل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔ ۳۶ اور اُس نے اُنہیں حُکم دیا کہ کِسی سے نہ کہنا لیکن جتنا وہ اُن کو حُکم دیتا رہا اتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے۔ ۳۷ اور اُنہوں نے نہائت ہی حیران ہو کر کہا۔ جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے ❊

چار ہزار آدمیوں کو کھلانا
(متی ۱۵: ۳۲-۳۹)

ب ۸ ۱ ○ اُن دنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کُچھ کھانے کو نہ تھا۔ تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ ۲ مجھے اس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دِن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے۔ اور اِن کے پاس کُچھ کھانے کو نہیں۔ ۳ اگر میں انہیں بھوکا گھر کو رخصت کروں تو راہ میں تھک کر رہ جائینگے۔ اور بعض ان میں سے دور کے ہیں۔ ۴ اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اس بیابان میں کہاں سے کوئی اتنی روٹیاں لائے کہ اِنہیں سیر کر سکے؟ ۵ ○ اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے۔ سات ۶ ○ پھر اُس نے لوگوں کو حُکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں۔ اور شُکر کر کے توڑیں۔ اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ ۷ اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں۔ اُس نے اُن پر برکت چاہ کر کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو۔ ۸ پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔ اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ ۹ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔ ۱۰ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنوتہ کے علاقے میں گیا ❊

نشان کے طلب کرنے والوں کو جواب دینا
(متی ۱۶: ۱-۴ + لوقا ۱۱: ۱۶)

۱۱ ○ پھر فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے کوئی آسمانی نشان طلب کیا۔ ۱۲ اُس نے اپنی رُوح میں آہ کھینچ کر کہا۔ اس زمانے کے لوگ کیوں نشان طلب کرتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا۔ ۱۳ ○ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر پھر کشتی میں بیٹھا اور پار چلا گیا ❊

لہ ن۔ فی الفور۔ ایزاد ؎ ن۔ اپنے ندارد ؎ یونانی۔ یہ پشت ..... کرتی ہے ؎ یونانی۔ اس پشت ❊

فریسیوں کے خمیر کی تمثیل
(متی ۱۶: ۵-۱۲، لوقا ۱۲: ۱)

۱۴ اور وہ روٹی لینی بھول گئے تھے۔ اور کشتی میں اُن کے پاس ایک سے زیادہ روٹی نہ تھی۔ ۱۵ اور اُس نے اُنہیں یہ حکم دیا کہ خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے ہُشیار رہنا۔ ۱۶ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں۔ ۱۷ مگر یسوع نے یہ معلوم کر کے اُن سے کہا۔ تم کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل سخت ہو گیا ہے؟ ۱۸ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں؟ کان ہیں اور سُنتے نہیں؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ بارہ۔ ۲۰ اور جس وقت سات روٹیاں چار ہزار کے لئے توڑیں۔ تو تم نے کتنے ٹوکرے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ سات۔ ۲۱ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم اب تک نہیں سمجھتے؟

بیت صیدا میں ایک اندھے کو بینا کرنا

۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آئے۔ اور لوگ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے اور اُس کی منت کی کہ اُسے چھوئے۔ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ اور اُس کی آنکھوں میں تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور اُس سے پوچھا۔ کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ ۲۴ اُس نے نظر اُٹھا کر کہا۔ میں آدمیوں کو دیکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ مجھے چلتے ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے درخت۔ ۲۵ پھر اُس نے دوبارہ اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔ اور اُس نے غور سے نظر کی اور اچھا ہو گیا اور ساری چیزیں صاف صاف دیکھنے لگا۔ ۲۶ پھر اُس نے یہ کہہ کر اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا کہ اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا ✢

پطرس کا اقرار اور یسوع کے مارے جانے کی پیشینگوئی
(متی ۱۶: ۱۳-۲۸، لوقا ۹: ۱۸-۲۷)

۲۷ پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۲۸ اُنہوں نے یہ جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعض۔ ایلیاہ۔ اور بعض۔ نبیوں میں سے کوئی۔ ۲۹ اُس نے اُن سے پوچھا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا۔ تو مسیح ہے۔ ۳۰ پھر

ن - چرچا کرنے لگے اس لئے کہ اُن کے پاس روٹی نہ تھی ن - اُس نے ن - اُس سے - ندارد یا - اصطباغ ✢

۳۱ اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا○ پھر وہ اُنہیں تعلیم دینے
لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے
۳۲ رد کریں۔ اور وہ قتل کیا جائے۔ اور تین دن کے بعد جی اُٹھے○ اور اُس نے یہ
۳۳ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا○ مگر
اُس نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو ملامت کیا اور کہا۔ اے
شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں
۳۴ کا خیال رکھتا ہے○ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بُلا کر اُن سے کہا۔
اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے
۳۵ اور میرے پیچھے ہو لے○ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئیگا۔ اور
۳۶ جو کوئی میرے اور انجیل کے واسطے اپنی جان کھوئیگا وہ اُسے بچائیگا○ اور آدمی اگر
ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟
۳۷/۳۸ ○ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟○ کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور خطاکار قوم
میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا۔ ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال
باب ۹ ۱ میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ تو اُس سے شرمائیگا○ اور اُس نے اُن سے کہا۔
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ
جب تک خدا کی بادشاہت کو قدرت کے ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں موت کا
مزا ہرگز نہ چکھینگے ٭

یسوع کی صورت کا بدل جانا
(متی ۱۷: ۱-۸ + لوقا ۹: ۲۸-۳۶)

۲ ○ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ہمراہ
لیا اور اُنہیں الگ ایک اُونچے پہاڑ پر اکیلے میں لے گیا۔ اور اُن
۳ کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی○ اور اُس کی پوشاک ایسی
۴ نورانی اور نہائت سفید ہو گئی کہ دُنیا میں کوئی دھوبی ویسی سفید نہیں کر سکتا○ اور
۵ ایلیاہ موسےٰ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دیا۔ اور وہ یسوع سے باتیں کرتے تھے○ پطرس
نے یسوع سے کہا۔ ربی۔ ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک
۶ تیرے لئے۔ ایک موسےٰ کے لئے۔ ایک ایلیاہ کے لئے○ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا

۱ یا۔ اپنے آپ سے ۲ یا۔ خوشخبری ۳ یونانی۔ پُشت ۴ یونانی۔ جواب میں کہا ٭

۲۲ اور آکر میرے پیچھے ہولے○ اس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھاگئی۔ اور وہ غمگین ہوکر چلا گیا۔ کیونکہ بڑا مالدار تھا؛

دولت کا خطرہ اور مسیح کی خاطر اُس کے چھوڑنے کا اجر
(متی ۱۹: ۲۳-۳۰ + لوقا ۱۸: ۲۴-۳۰)

۲۳ ○ پھر یسوؔع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا کہ دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! ۲۴ ○ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ یسوؔع نے پھر جواب میں اُن سے کہا۔ بچو۔ جو لوگ دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اُن کے لئے[1] خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! ۲۵ ○ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو○ ۲۶ وہ نہائت ہی حیران ہوکر اُس سے[2] کہنے لگے۔ پھر کون نجات پاسکتا ہے؟ ۲۷ ○ یسوؔع نے اُن کی طرف نظر کرکے کہا۔ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہوسکتا۔ لیکن خدا سے ہوسکتا ہے۔ کیونکہ خدا سے سب کچھ ہوسکتا ہے○ ۲۸ پطرؔس اُس سے کہنے لگا۔ دیکھ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہولئے ہیں○ ۲۹ یسوؔع نے کہا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچّوں یا کھیتوں کو میرے اور اِنجیل[3] کے واسطے چھوڑ دیا ہو○ ۳۰ اور اب اِس زمانہ میں سَو گُنا نہ پائے۔ گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچے اور کھیت۔ مگر ظلم کے ساتھ۔ اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی○ ۳۱ لیکن بہت سے اوّل آخر ہوجائینگے اور آخر اوّل؛

اپنے قتل ہونے اور جی اُٹھنے کے بارہ میں یسوؔع کی پیشینگوئی
(متی ۲۰: ۱۷-۱۹ + لوقا ۱۸: ۳۱-۳۴)

۳۲ ○ اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے راستے میں تھے اور یسوؔع اُن کے آگے آگے جارہا تھا۔ وہ حیران ہونے لگے۔ اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈرنے لگے۔ پس اُس نے پھر اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے وہ باتیں کہنی شروع کیں جو اُس پر واقع ہونے والی تھیں○ ۳۳ کہ دیکھو۔ ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے○ ۳۴ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُسے کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے۔ اور تین دن کے بعد وہ جی اُٹھیگا؛

[1] ن۔ جو لوگ ... اُن کے لئے نذارد [2] ن۔ آپس میں [3] یا۔ خوشخبری؛

زبدی کے بیٹوں کی عرض
(متی ۲۰: ۲۰ - ۲۸)

۳۵ ○ تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم تجھ سے درخواست کریں تو ہمارے لئے کرے ○ ۳۶ اُس نے اُن سے کہا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لئے کروں؟ ○ ۳۷ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہمارے لئے یہ کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے ○ ۳۸ یسوع نے اُن سے کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اور جو بپتسمہ[۱] میں لینے کو ہوں تم لے سکتے ہو؟ ○ ۳۹ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم سے ہو سکتا ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں تم پیٔو گے۔ اور جو بپتسمہ[۱] میں لینے کو ہوں تم لو گے ○ ۴۰ لیکن اپنی داہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں۔ مگر جن کے لئے تیار کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے ○ ۴۱ اور جب اُن دسوں نے یہ سُنا تو یعقوب اور یوحنا سے خفا ہونے لگے ○ ۴۲ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بلا کر اُن سے کہا۔ تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور اُن کے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ○ ۴۳ مگر تم میں ایسا نہیں ہے بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ○ ۴۴ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے ○ ۴۵ کیونکہ ابنِ آدم بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے ٭

یریحو میں ایک اندھے کو بینا کرنا
(متی ۲۰: ۲۹-۳۴ + لوقا ۱۸: ۳۵-۴۳)

۴۶ ○ اور وہ یریحو میں آئے۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی ایک اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا ○ ۴۷ اور یہ سُن کر کہ یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا۔ اَے ابنِ داؤد۔ اَے یسوع۔ مجھ پر رحم کر ○ ۴۸ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے۔ مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اَے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر ○ ۴۹ یسوع نے کھڑے ہو کر کہا۔ اُسے بلاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تجھے بلاتا ہے ○ ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا ○ ۵۱ یسوع نے اُس سے کہا[۲]۔ تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لئے کروں؟ اندھے

[۱] یا۔ اصطباغ [۲] یونانی۔ جواب میں کہا ٭

۵۲ نے اُس سے کہا۔ اے ربّونی۔ یہ کہ میں بینا ہو جاؤں ○ یسوع نے اُس سے کہا۔ جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا ✤

یسوع کا علانیہ طور پر یروشلیم میں داخل ہونا
(متی ۲۱: ۱-۹ + لوقا ۱۹: ۲۹-۳۸ + یوحنا ۱۲: ۱۲-۱۵)

باب ۱۱ ○ جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے اور بیت عنیاہ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا ○ ۲ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گانو میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں ملیگا جس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ ○ ۳ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟ تو کہنا کہ خداوند کو درکار ہے۔ وہ فی الفور اُسے یہیں واپس بھیج دیگا ○ ۴ پس وہ گئے۔ اور بچے کو دروازے کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہوا پایا۔ اور اُسے کھولنے لگے ○ ۵ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا۔ یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو؟ ○ ۶ اُنہوں نے جیسا یسوع نے کہا تھا ویسا اُن سے کہہ دیا۔ پھر اُنہوں نے اُن کو جانے دیا ○ ۷ پس وہ گدھی کے بچے کو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دئے۔ اور وہ اُس پر سوار ہو گیا ○ ۸ اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دئے۔ اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کے پھیلا دیں ○ ۹ اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پُکار پُکار کر کہتے جاتے تھے کہ ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ○ ۱۰ مُبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو آ رہی ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا ✤

یسوع کا ہیکل کو پاک صاف کرنا اور ایک بے پھل انجیر کے درخت کو سُکھا دینا
(متی ۲۱: ۱۲-۲۲ + لوقا ۱۹: ۴۵-۴۸)

۱۱ ○ اور وہ یروشلیم میں داخل ہو کر ہیکل میں آیا۔ اور چاروں طرف سب چیزیں ملاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو گیا۔ کیونکہ شام کا وقت ہو گیا تھا ✤

۱۲ ○ دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے اُسکو بھوک لگی ○ ۱۳ اور دُور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا۔ کہ شائد اُس میں کچھ پائے۔ مگر جب اُس کے پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا۔ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا ○ ۱۴ اُس نے اُس سے کہا۔ آئندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے۔ اور اُس کے شاگرد نے سُنا ✤

لہ یعنی۔ اے میرے اُستاد کہ متی ۲۱: ۹ کا حاشیہ دیکھو کہ یونانی جواب میں کہا ✤

۱۵ ○ پھر وہ یروشلیم میں آئے۔ اور یسوع ہیکل میں داخل ہوکر اُنہیں جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نکالنے لگا۔ اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں ○ ۱۶ اور اُس نے کِسی کو ہیکل میں سے ہوکر کوئی برتن لیجانے نہ دیا ○ ۱۷ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۔ کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا[1] گھر سب قوموں کے لِئے دُعا کا گھر کہلائیگا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے ○ ۱۸ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سُن کر اُس کے ہلاک کرنے کا موقع ڈھونڈنے لگے۔ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اِس لِئے کہ سارے عام لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوتے تھے ✣

۱۹ ○ اور روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا[2] ✣

۲۰ ○ پھر صُبح کو جب وہ اُدھر سے گُزرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک سُوکھا ہوا دیکھا ○ ۲۱ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہا۔ اَے ربّی۔ دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تُو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہے ○ ۲۲ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا پر ایمان رکھو ○ ۲۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے۔ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ۔ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا۔ تو اُس کے لِئے وہی ہوگا ○ ۲۴ اِس لِئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تم دُعا میں مانگتے ہو۔ یقین کرو کہ تم کو مِل گیا۔ اور تمہارے لِئے ہو جائیگا ○ ۲۵ اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا مانگتے ہو۔ اگر تمہیں کِسی سے کُچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو۔ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصور معاف کرے ✣

اپنے اختیار کے بارے میں یسوع کا سرداروں کو جواب دینا

(متی ۲۱: ۲۳-۲۷ + لوقا ۲۰: ۱-۸)

۲۷ ○ وہ پھر یروشلیم میں آئے۔ اور جب وہ ہیکل میں پھر رہا تھا۔ ۲۸ تو سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے ○ اور اُس سے کہا۔ تو اِن کاموں کو کِس اختیار سے کرتا ہے؟ یا کِس نے تجھے یہ اختیار دیا کہ اِن کاموں کو کرے؟ ○ ۲۹ یسوع نے اُن سے کہا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تم جواب دو۔ تو میں تمہیں بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کِس اختیار سے کرتا ہوں ○ ۳۰ یوحنا کا بپتسمہ[3] آسمان کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟ مجھے جواب دو ○ ۳۱ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کیطرف

[1] یشعیاہ ۵۶: ۷، [2] ن۔ جایا کرتے تھے [3] یا۔ اصطباغ ✣

۳۲ سے۔ تو وہ کہیگا۔ پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ اور اگر کہیں۔ انسان کی طرف سے۔ تو لوگوں کا ڈر تھا۔ اس لئے کہ سب لوگ واقعی یوحنا کو نبی جانتے تھے ۳۳ پس اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا۔ ہم جانتے نہیں۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ٭

انگوری باغ کے ٹھیکے داروں کی تمثیل

(متی ۲۱: ۳۳-۴۶ + لوقا ۲۰: ۹-۱۹)

۱۲ ب ۱ پھر اُس نے اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنی شروع کیں اور کہا۔ ایک شخص نے انگوری باغ لگایا اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور حوض کھودا اور بُرج بنایا۔ اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا ۲ پھر پھل کے موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھلوں کا حصہ لے لے ۳ لیکن اُنہوں نے اُسے پکڑ کے پیٹا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا ۴ اُس نے پھر ایک اور نوکر کو اُن کے پاس بھیجا۔ مگر اُنہوں نے اُس کا سر پھوڑ دیا اور بے عزت کر ڈالا ۵ پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔ پھر اور بہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُن میں سے بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا ۶ اب ایک باقی تھا جو اُس کا پیارا بیٹا تھا۔ اُس نے آخر کو اُسے اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا۔ یہی وارث ہے۔ آؤ اسے قتل کریں تو میراث ہماری ہو جائیگی ۸ پس اُنہوں نے اُسے پکڑ کے قتل کیا اور باغ کے باہر پھینک دیا ۹ اب باغ کا مالک کیا کریگا؟ وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے باغ اوروں کو دے دیگا ۱۰ کیا تم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔
۱۱ یہ خداوند کی طرف سے ہوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

۱۲ اِس پر وہ اُس کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر لوگوں سے ڈرے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی۔ پس اُسے چھوڑ کر چلے گئے ٭

؂ زبور ۱۱۸: ۲۲ و ۲۳ ٭

جزیہ دینے کے بارے میں یسوع کا فیصلہ
(متی ۲۲: ۱۵-۲۲ + لوقا ۲۰: ۲۰-۲۶)

۱۳ ○ پھر اُنہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس کے پاس بھیجا۔ تاکہ باتوں میں اُس کو پھنسائیں ۱۴ ○ اور اُنہوں نے آکر اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہے اور کسی کی پروا نہیں کرتا۔ کیونکہ تُو کسی آدمی کا طرفدار نہیں بلکہ سچّائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ۱۵ ○ پس قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ اُس نے اُن کی ریاکاری معلوم کرکے اُن سے کہا۔ تُم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ میں دیکھوں ۱۶ ○ وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ قیصر کا ۱۷ ○ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔ وہ اُس پر بڑا تعجب کرنے لگے ✣

صدوقیوں کو قیامت کے بارے میں جواب دینا
(متی ۲۲: ۲۳-۳۳ + لوقا ۲۰: ۲۷-۳۸)

۱۸ ○ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں۔ اُس کے پاس آکر اُس سے یہ سوال کیا کہ ۱۹ ○ اَے اُستاد۔ ہمارے لئے مُوسےٰ نے لکھا ہے[1] کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد مر جائے اور اُس کی بیوی رہ جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کر لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۲۰ ○ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ۲۱ ○ دوسرے نے اُسے کر لیا اور بے اولاد مر گیا۔ اور اسی طرح تیسرے نے ۲۲ ○ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے۔ سب کے پیچھے عورت بھی مر گئی ۲۳ ○ قیامت میں یہ[2] اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۲۴ ○ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم اس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتابِ مُقدّس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟ ۲۵ ○ کیونکہ جب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھینگے تو اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی۔ بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے ۲۶ ○ مگر اس بارے میں کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں۔ کیا تم نے مُوسےٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس سے کہا کہ میں ابرآہیم کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ ۲۷ ○ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ پس تم بڑے گمراہ ہو ✣

[1] متی ۱۸: ۲۸ کے حاشئے کو دیکھو [2] ن قیامت میں جب وہ جی اُٹھینگے تو یہ ✣

۳۰

سب سے بڑا حُکم
(متی ۲۲: ۳۴-۴۰ + لوقا ۱۰: ۲۵-۲۷)

۲۸ ○ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُنہیں خُوب جواب دیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پُوچھا کہ سب حُکموں میں اوّل کون سا ہے؟ ۲۹ ○ یسُوع نے جواب دیا کہ اوّل یہ ہے۔ اے اسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے[۱] ۳۰ ○ اور تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبّت رکھ ۳۱ ○ دوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے[۲] پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ ان سے بڑا اور کوئی حُکم نہیں ۳۲ ○ فقیہ نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ کیا خُوب! تُو نے سچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں ۳۳ ○ اور اُس سے سارے دل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبّت رکھنی اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھنی سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے ۳۴ ○ جب یسُوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا۔ تُو خدا کی بادشاہت سے دُور نہیں۔ اور پھر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی ؛

مسیح ابنِ داؤد کے بارے میں
(متی ۲۲: ۴۱-۴۵ + لوقا ۲۰: ۴۱-۴۴)

۳۵ ○ پھر یسُوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ[۳] کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ ۳۶ ○ داؤد نے خود رُوح اُلقدُس کی ہدایت[۴] سے کہا ہے کہ

خداوند[۵] نے میرے خداوند سے کہا۔
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی[۶] نہ کر دوں

۳۷ ○ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُس کا بیٹا کہاں سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ خوشی سے اُس کی سُنتے تھے ؛

فقیہوں کو ملامت کرنا
(متی ۲۳ + لوقا ۲۰: ۴۵-۴۷)

۳۸ ○ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو۔ جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام ۳۹ ○ اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجے کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی چاہتے ہیں ۴۰ ○ اور وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں۔ اور دکھاوے کے لئے نماز

[۱] استثنا ۶: ۵ [۲] احبار ۱۹: ۱۸ [۳] یونانی۔ جواب میں کہا [۴] یونانی۔ رُوح القدس میں [۵] زبور ۱۱۰: ۱ [۶] ن۔ کی چوکی ندارد ؛

۴۱

کوطول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی ؛

ایک کنگال بیوہ کی نذر
(لوقا ۲۱: ۱-۴)

۴۱ ○ پھر وہ ہیکل کے خزانے کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں۔ اور بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے ○ ۴۲ اتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا ○ ۴۳ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے ہیں اس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا ○ ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُس کا تھا۔ یعنی اپنی ساری روزی ڈالدی ؛

ہیکل کے گرائے جانے کی پیشینگوئی
(متی ۲۴: ۱-۲ + لوقا ۲۱: ۵-۶)

۱۳ب ۱ ○ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ دیکھ یہ کیسے کیسے پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں! ○ ۲ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو اِن بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں[ن] کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے ؛

مسیح کی آمد کے نشان۔ قوموں میں تکلیفیں
(متی ۲۴: ۳-۸ + لوقا ۲۱: ۷-۱۱)

۳ ○ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اکیلے میں اُس سے پوچھا ○ ۴ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ ساری باتیں پوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ ○ ۵ یسوع نے اُن سے کہنا شروع کیا۔ خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کردے ○ ۶ بہتیرے میرے نام سے آئینگے۔ اور کہینگے کہ وہ میں ہی ہوں۔ اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کرینگے ○ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ اِن کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا ○ ۸ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کریگی۔ جگہ جگہ بھونچال آئینگے اور کال پڑینگے۔ یہ باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی ؛

شاگردوں کا ستایا جانا
(متی ۲۴: ۹-۱۴ + لوقا ۲۱: ۱۲-۱۹)

۹ ○ لیکن تم خبردار رہو۔ کیونکہ لوگ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے۔ اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤگے۔ اور حاکموں اور

ن ن۔ یہاں۔ ندارد یونانی۔ دروزہ ن ن۔ کیونکہ ندارد ؛

بادشاہوں کے آگے میرے سبب حاضر کئے جاؤ گے۔تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔
۱۰ ○ اور ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیلؔ کی منادی کی جائے ○ ۱۱ لیکن جب تمہیں لیجا کر حوالے کریں تو پہلے سے اندیشہ نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں۔بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہنا۔کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ رُوح القدس ہے۔
۱۲ ○ اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالے کریگا۔اور بیٹے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنہیں مَرواؔ ڈالینگے ○ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے۔مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا ✣

یروشلیم پر آفتیں
(متی ۲۴: ۱۵-۲۸ ✣
لوقا ۲۱: ۲۰-۲۴)

۱۴ ○ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑا ہوا دیکھو جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت جو یہوؔدیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ○ ۱۵ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نہ نیچے اُترے نہ اندر جائے ○ ۱۶ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے ○ ۱۷ مگر اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! ○ ۱۸ اور دُعا مانگو کہ یہ جاڑوں میں نہ ہو ○ ۱۹ کیونکہ وہ دن ایسی مُصیبت کے ہونگے کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا نہ اب تک ہوئی ہے نہ کبھی ہوگی۔
۲۰ ○ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا۔مگر اُن برگزیدوں کی خاطر جن کو اُس نے چُنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا ○ ۲۱ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یاؔ دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ○ ۲۲ کیونکہ جھوٹےؔ مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور نشان اور عجیب کام دکھائینگے۔تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کردیں ○ ۲۳ لیکن تم خبردار رہو۔دیکھوؔ۔میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے ✣

ابنِ آدم کا ظہور
(متی ۲۴: ۲۹-۳۱ ✣
لوقا ۲۱: ۲۴-۲۸)

۲۴ ○ مگر اُن دنوں میں اُس مُصیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائیگا۔اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ○ ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرنے لگینگے اور جو قوتیں آسمان میں ہیں وہ ہلائی جائینگی ○ ۲۶ اور اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھینگے۔

لہ یا۔خوشخبری ٹہ یا۔مارڈالینگے ٹہ ن۔لیکن ٹہ ن۔دیکھو۔ندارد ✣

۲۷ ○ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کے سِرے سے آسمان کے سِرے تک چاروں طرف سے جمع کریگا ❖

مسیح کی آمد کی تیاری
(متی ۲۴: ۳۲-۵۰ + لوقا ۲۱: ۲۹-۳۶)

۲۸ ○ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ ۲۹ ○ اِسی طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ○ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ○ ۳۱ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری باتیں نہ ٹلینگی ○ ۳۲ لیکن اُس دن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر باپ ○ ۳۳ خبردار۔ جاگتے اور دُعا مانگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئیگا ○ ۳۴ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا ہوا ہے اور اُس نے گھر چھوڑتے وقت اپنے نوکروں کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا اور دربان کو حُکم دیا کہ جاگتا رہ ○ ۳۵ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صُبح کو ○ ۳۶ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تم کو سوتا پائے ○ ۳۷ اور جو میں تم سے کہتا ہوں وہی سب سے کہتا ہوں کہ جاگتے رہو ❖

یسُوع کے قتل کے بارے میں سرداروں کی صلاح
(متی ۲۶: ۳-۵ + لوقا ۲۲: ۱و۲ + یوحنا ۱۱: ۴۷-۵۳)

باب ۱۴

۱ ○ دو دن کے بعد فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈھ رہے تھے۔ کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کے قتل کریں ○ ۲ کیونکہ کہتے تھے کہ عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے ❖

یسُوع کے سر پر عطر کا ڈالا جانا
(متی ۲۶: ۶-۱۳ + یوحنا ۱۲: ۱-۸)

۳ ○ جب وہ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت جٹا ماسی کا بیش قیمت خالص عطر سنگِ مرمر کی عطردانی میں لائی۔ اور عطردانی توڑ کے عطر کو اُس کے سر پر ڈالا ○ ۴ مگر بعض اپنے دل میں خفا ہو کر کہنے لگے۔ یہ عطر کس لئے ضائع کیا گیا؟ ○ ۵ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بِک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔ اور

نہ یونانی۔ پشت نہ ن۔ اور دُعا مانگتے۔ نہ دینار دیکھو متی ۱۸: ۲۸ کے حاشئے کو دیکھو ❖

۶ وہ اُسے ملامت کرنے لگے ○ یسُوع نے کہا۔ اُسے چھوڑ دو۔ کیوں اُسے دق کرتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے ○ ۷ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہونگا ○ ۸ جو کُچھ وہ کر سکی اُس نے کیا۔ اُس نے دفن کے لِئے میرے بدن پر پہلے سے عِطر ملا ○ ۹ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں انجیل[a] کی منادی کی جائیگی۔ یہ بھی جو اِس نے کیا۔ اِس کی یادگاری میں کہا جائیگا ✣

یہوداہ اسکریوتی کی بے ایمانی
(متی ۲۶: ۱۴-۱۶ + لوقا ۲۲: ۳-۶)

۱۰ ○ پھر یہوداہ اِسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا۔ تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دے ○ ۱۱ وہ یہ سُن کر خوش ہوئے۔ اور اُس کو روپے دینے کا اقرار کیا۔ اور وہ موقع ڈھونڈھنے لگا کہ کِسی طرح قابو پا کر اُسے پکڑوا دے ✣

آخری فسح کی تیاری
(متی ۲۶: ۱۷-۱۹ + لوقا ۲۲: ۷-۱۳)

۱۲ ○ عیدِ فطیر کے پہلے دن۔ یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا کرتے تھے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے لِئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ○ ۱۳ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو شخص بھیجے اور اُن سے کہا۔ شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا لِئے ہوئے تمہیں ملیگا۔ اُس کے پیچھے ہو لینا ○ ۱۴ اور جہاں وہ داخِل ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ۔ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں۔ کہاں ہے؟ ○ ۱۵ تو وہ آپ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اور تیار دکھائیگا۔ وہیں ہمارے لِئے تیاری کرنا ○ ۱۶ پس شاگرد چلے گئے۔ اور شہر میں آ کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ✣

یہوداہ کی بے ایمانی کی پیشینگوئی۔
(متی ۲۶: ۲۰-۲۴ + لوقا ۲۲: ۲۱-۲۳ + یوحنا ۱۳: ۲۱-۲۶)

۱۷ ○ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ○ ۱۸ اور جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسُوع نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مجھے پکڑوائیگا ○ ۱۹ وہ دلگیر ہونے اور ایک ایک کر کے اُس سے کہنے لگے۔ کیا میں ہوں؟ ○ ۲۰ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق

[a] یا۔ خوشخبری ✣

۲۱ میں ہاتھ ڈالتا ہے ○ کیونکہ ابنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔
لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے۔ جس کے وسیلے سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی
پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لِئے اچھّا ہوتا ٭

عشائے ربّانی کا مقرر ہونا
(متی ۲۶: ۲۶-۳۰ + لوقا ۲۲: ۱۷-۲۰ + ۱- کرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۲۵)

۲۲ ○ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی۔ اور برکت چاہ کر
۲۳ توڑی۔ اور اُنہیں دی اور کہا کہ۔ لو۔ یہ میرا بدن ہے ○ پھر اُس
نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُنہیں دیا۔ اور اُن سبھوں نے اُس میں
۲۴ سے پیا ○ اور اُس نے اُن سے کہا کہ یہ عہد کا میرا وہ خون ہے جو
۲۵ بہتیروں کے لِئے بہایا جاتا ہے ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ[1] پھر کبھی
نہ پیئونگا اُس دن تک کہ خدا کی بادشاہت میں نیا نہ پیئوں ٭
۲۶ ○ پھر گیت گا کے باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے ٭

شاگردوں کی بے وفائی کی پیشینگوئی۔
(متی ۲۶: ۳۱-۳۵ + لوقا ۲۲: ۳۱-۳۴ + یوحنا ۱۳: ۳۶-۳۸)

۲۷ ○ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ تم سب ٹھوکر کھاؤ گے
کیونکہ لکھا ہے کہ میں[2] چرواہے کو مارونگا اور بھیڑیں
۲۸ پراگندہ ہو جائینگی ○ مگر میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد
۲۹ تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا ○ پطرس نے اُس سے کہا۔ گو سب ٹھوکر کھائیں لیکن
۳۰ میں نہ کھاؤنگا ○ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات۔
۳۱ مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کریگا ○ لیکن اُس نے بہت زور
دے کر کہا۔ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کرونگا۔ اسی طرح
اور سب نے بھی کہا ٭

گتسمنی کے باغ میں یسوع کی جان کنی
(متی ۲۶: ۳۶-۴۶ + لوقا ۲۲: ۳۹-۴۶ + یوحنا ۱۸: ۱)

۳۲ ○ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتسمنی تھا اور اُس نے
اپنے شاگردوں سے کہا۔ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں
۳۳ دُعا مانگوں ○ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ
۳۴ لے کر نہائت حیران اور بے قرار ہونے لگا ○ اور اُن سے کہا۔ میری جان نہائت
غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی[3] ہے۔ تم یہاں ٹھیرو اور جاگتے
۳۵ رہو ○ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کے دُعا مانگنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی
۳۶

[1] یونانی۔ تاک کا حاصل [2] زکریا ۱۳: ۷ [3] یونانی۔ میری جان مرنے تک غمگین ہے ٭

۳۶ مجھ پر سے ٹل جائے ○ اور کہا۔ اے ابا۔ اے باپ۔ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے۔ تاہم جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو ○
۳۷ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتا پاکر پطرس سے کہا۔ اے شمعون۔ تو سوتا ہے؟ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟ ○
۳۸ جاگو اور دُعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے ○
۳۹ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہہ کر دُعا مانگی ○
۴۰ اور پھر آکر اُنہیں سوتا پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں ○
۴۱ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آپہنچا ہے۔ دیکھو۔ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے ○
۴۲ اُٹھو۔ چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے ÷

یسُوع کا پکڑا جانا
(متی ۲۶: ۴۷-۵۶ + لوقا ۲۲: ۴۷-۵۳ + یوحنا ۱۸: ۳-۱۱)

۴۳ ○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُس کے ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے آپہنچی ○
۴۴ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے لے جانا ○
۴۵ وہ آکر فی الفور اُس کے پاس گیا اور کہا۔ اے ربّی[۱]۔ اور اُس کے بوسے لئے ○
۴۶ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا ○
۴۷ اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا کان اُڑا دیا ○
۴۸ یسُوع نے اُن سے کہا[۲]۔ کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ ○
۴۹ میں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس لئے ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں ○
۵۰ اِس پر سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ÷
۵۱ ○ مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا ○
۵۲ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا ÷

یہودیوں کی صدر عدالت میں یسُوع کے مقدمے کی پیشی۔
(متی ۲۶: ۵۷-۶۸ + لوقا ۲۲: ۶۳-۷۱ + یوحنا ۱۸: ۱۲-۱۴ و ۱۹-۲۴)

۵۳ ○ پھر وہ یسُوع کو سردار کاہن کے پاس لے گئے۔ اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہ اُس کے ہاں[۳] جمع ہو گئے ○
۵۴ اور پطرس فاصلے

[۱] یعنی۔ اے اُستاد [۲] یونانی۔ جواب میں کہا [۳] ن۔ اُس کے ہاں ندارد ÷

پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانے کے اندر تک گیا۔ اور پیادوں کے
۵۵ ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا۔ اور سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والے یسُوع
۵۶ کے مار ڈالنے کے واسطے اُس کے خلاف گواہی ڈھونڈھنے لگے۔ مگر نہ پائی۔ کیونکہ
۵۷ بہتیروں نے اُس پر جھوٹی گواہیاں تو دیں۔ لیکن اُن کی گواہیاں متفق نہ تھیں۔ پھر
۵۸ بعض نے اُٹھ کر اُس پر یہ جھوٹی گواہی دی کہ۔ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ میں اس
مقدس کو جو ہاتھ سے بنا ہے ڈھاؤنگا اور تین دن میں دُوسرا بناؤنگا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو
۵۹ ۶۰ ۔ لیکن اس پر بھی اُن کی گواہی متفق نہ نکلی۔ پھر سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے
ہو کر یسُوع سے پوچھا کہ تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے
۶۱ ہیں؟ مگر وہ چپکا ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال
۶۲ کیا اور کہا۔ کیا تو اُس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟ یسُوع نے کہا۔ ہاں۔ میں ہوں۔
اور تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق[1] کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ
۶۳ آتے دیکھو گے۔ سردار کاہن نے اپنے کپڑے[2] پھاڑ کے کہا۔ اب ہمیں گواہوں
۶۴ کی کیا حاجت رہی؟ تم نے یہ کفر سُنا۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے فتوے
۶۵ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے۔ تب بعض اُس پر تھوکنے اور اُس کا منہ ڈھانپنے اور
اُس کے مُکے مارنے اور اُس سے کہنے لگے۔ نبوت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے
اُسے طمانچے مار مار کے اپنے قبضے میں لیا۔

پطرس کا یسُوع کے پیرو ہونے کا انکار کرنا
(متی ۲۶: ۶۹-۷۵ + لوقا ۲۲: ۵۵-۶۲ + یوحنا ۱۸: ۱۵-۱۸ اور ۲۵-۲۷)

۶۶ جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لونڈیوں میں
۶۷ سے ایک وہاں آئی۔ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی
۶۸ اور کہنے لگی۔ تو بھی اُس ناصری یسُوع کے ساتھ تھا۔ اُس نے انکار
کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا۔ اور
۶۹ مُرغ نے بانگ[3] دی۔ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی۔ یہ اُن میں
۷۰ سے ہے۔ مگر اُس نے پھر انکار کیا۔ اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس
۷۱ سے پھر کہا۔ بیشک تو اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تو گلیلی بھی ہے۔ مگر وہ لعنت کرنے اور قسم
۷۲ کھانے لگا کہ میں اِس آدمی کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا۔ اور فی الفور دوسری بار مُرغ نے

[1] یونانی۔ قدرت [2] یونانی۔ کُرتے [3] ن۔ اور مُرغ نے بانگ دی۔ ندارد

بانگ دی۔ پطرس کو وہ بات جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی۔ کہ مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا۔ اور اُس پر غور کر کے وہ رو پڑا ✤

پنطیس پیلاطُس کی کچہری میں یسوع کے مقدمے کی پیشی۔ (متی ۲۷: ۱و۲ اور ۱۱-۲۶ + لوقا ۲۳: ۱-۲۵ + یوحنا ۱۸: ۲۸-۱۹:۱۶)

۱۵ ○ اور فی الفور صُبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں اور سارے صدر عدالت والوں سمیت صلاح کر کے یسوع کو بندھوایا۔ اور لے جا کر پیلاطُس کے حوالے کیا۔ ۲ اور پیلاطُس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ تو خود کہتا ہے۔ ۳ اور سردار کاہن اُس پر بہت باتوں کا الزام لگاتے رہے۔ ۴ پیلاطُس نے اُس سے دوبارہ سوال کر کے یہ کہا۔ تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ یہ تجھ پر کتنی باتوں کا الزام لگاتے ہیں؟ ۵ ○ یسوع نے پھر کچھ جواب نہیں دیا۔ یہانتک کہ پیلاطُس نے تعجب کیا۔ ۶ ○ اور وہ عید پر ایک قیدی کو جسکے واسطے لوگ عرض کرتے تھے۔ اُنکی خاطر چھوڑ دیا کرتا تھا۔ ۷ اور برابا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے بغاوت میں خون کیا تھا۔ ۸ اور بھیڑ اُوپر چڑھ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور ہے وہ ہمارے لئے کر۔ ۹ پیلاطُس نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ ○ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ سردار کاہنوں نے اِسکو حسد سے میرے حوالے کیا ہے۔ ۱۱ مگر سردار کاہنوں نے بھیڑ کو اُبھارا تاکہ پیلاطُس اُنکی خاطر برابا ہی کو چھوڑ دے۔ ۱۲ پیلاطُس نے دوبارہ اُن سے کہا[۱]۔ پھر جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُسکو میں کیا کروں؟ ۱۳ ○ وہ پھر چلائے کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۴ اور پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ کیوں۔ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ وہ اور بھی چلائے کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۵ پیلاطُس نے لوگوں کو خوش کرنے کے ارادے سے اُن کے لئے برابا کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا تاکہ صلیب دی جائے ✤

رُومی سپاہیوں کا یسوع کو ٹھٹھے میں اُڑانا (متی ۲۷: ۲۷-۳۱)

۱۶ ○ اور سپاہی اُسکو اُس صحن میں لے گئے جو پریٹوریُن کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو بُلا لائے۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا۔ ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ آداب! ۱۹ ○ اور وہ اُسکے سر پر سرکنڈا[۲] مارتے اور اُس پر تھوکتے اور گھٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے۔ ۲۰ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں اُڑا چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پھر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے ✤

یسوع کا صلیب دیا جانا اور لعن طعن اُٹھانا۔ (متی ۲۷: ۳۲-۴۴ + لوقا ۲۳: ۲۶-۴۳ + یوحنا ۱۹: ۱۷-۲۴)

۲۱ ○ اور شمعون نام ایک کُرینی آدمی

۱۵ ن۔ صلاح ٹھہرا کے [۱] یونانی جواب میں کہا ✤

سکندر اور رُوفس کا باپ دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گزرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُسکی
(۲۲، ۲۳) صلیب اُٹھائے ○ اور وہ اُسے مقامِ گُلگُتا پر لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ○ اور مُرّ ملی
(۲۴) ہوئی مَے اُسے دینے لگے۔ مگر اُس نے نہ لی ○ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا۔ اور اُسکے
(۲۵) کپڑوں پر قرعہ ڈال کر کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا ○ اور پہر دن چڑھا تھا جب اُنہوں نے اُسکو
(۲۶، ۲۷) صلیب پر چڑھایا ○ اور اُس کا الزام لکھ کر اُسکے اُوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ ○ اور اُنہوں
(۲۹) نے اُسکے ساتھ دو ڈاکو ایک اُسکی دہنی اور ایک اُسکی بائیں طرف صلیب پر چڑھائے ○ اور
راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ! مقدِس کے ڈھانے والے اور تین
(۳۰، ۳۱) دن میں بنانے والے ○ صلیب پر سے اُتر کر اپنے تئیں بچا ○ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں
کے ساتھ ملکے آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے۔ اِس نے اَوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں بچا سکتا
(۳۲) ○ اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں۔ اور جو اُسکے ساتھ
صلیب پر چڑھائے گئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے ٭

یسوع کا مرنا۔
(متی ۲۷: ۴۵-۵۶ + لوقا ۲۳: ۴۴-۴۹ + یوحنا ۱۹: ۲۸-۳۰)

(۳۳، ۳۴) ○ جب دوپہر ہوئی تو تمام ملک[لہ] میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے پہر تک رہا ○ اور
تیسرے پہر کو یسوع بڑی آواز سے چلایا کہ اِلوہی اِلوہی لما شبقتنی؟ جس کا ترجمہ
(۳۵) یہ ہے۔ اے[ئے] میرے خدا۔ اے میرے خدا۔ تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ○ جو پاس کھڑے
(۳۶) تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُنکر کہا۔ دیکھو۔ وہ ایلیاہ کو بُلاتا ہے ○ اور ایک نے دَوڑ کر اسفنج کو
سرکے میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا اور کہا۔ ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے اُتارنے
(۳۷، ۳۸) آتا ہے یا نہیں ○ پھر یسوع بڑی آواز سے چلایا اور دم دے دیا ○ اور مقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے
(۳۹) تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ○ اور جو صوبہ دار اُسکے سامنے کھڑا تھا۔ اُس نے اُسے یُوں دم
(۴۰) دیتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ یہ آدمی بیشک خدا کا بیٹا تھا ○ اور کئی عورتیں دُور سے دیکھ رہی تھیں
(۴۱) اُن میں مریم مگدلینی اور چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومے تھیں ○ جب وہ
گلیل میں تھا یہ اُسکے پیچھے ہو لیتی اور اُسکی خدمت کرتی تھیں۔ اور اَور بھی بہت سی
عورتیں تھیں جو اُسکے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ٭

یسوع کا دفن ہونا
(متی ۲۷: ۵۷-۶۱ + لوقا ۲۳: ۵۰-۵۶ + یوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲)

(۴۲، ۴۳) ○ جب شام ہو گئی تو اسلئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے ایک
دن پہلے ہوتا ہے ○ اَرِمَتیہ کا رہنے والا یوسف آیا جو عزت دار مُشیر اور

لہ یا۔ ساری زمین پر ئے زبور ۲۲: ۱ ٭

۴۰

خود بھی خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا۔ اور جرأت سے پیلاطُس کے پاس جا کر یسُوع کی لاش
۴۴ مانگی ○ اور پیلاطُس نے تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا۔ اور صوبہ دار کو بُلا کر اُس سے پوچھا کہ اُس
۴۵ ۴۶ کو مرے ہوئے دیر ہو گئی؟ ○ جب صوبہ دار سے حال معلوم کر لیا تو لاش یوسف کو دلا دی ○ اُس نے
ایک مہین چادر مول لی۔ اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا۔ اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں
۴۷ کھودی گئی تھی اُسے رکھا۔ اور اُس قبر کے مُنہ پر ایک پتھر لُڑھکا دیا ○ اور مریم مگدلینی اور یوسیس
کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے ✦

یسُوع کا جی اُٹھنا
(متی ۲۸: ۱-۸+ لوقا ۲۴: ۱-۱۰+ یوحنا ۲۰: ۱)

۱۶ اب ○ جب سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومے نے
۲ خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ آ کر اُس پر ملیں ○ وہ ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے
۳ جب سورج نکلا ہی تھا۔ قبر پر آئیں ○ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر
۴ کو قبر کے مُنہ پر سے کون لُڑھکائیگا؟ ○ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لُڑھکا
۵ ہوا ہے۔ کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا ○ اور قبر کے اندر جا کے اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ
۶ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا۔ اور نہائت حیران ہوئیں ○ اُس نے اُن سے کہا۔ ایسی حیران
۷ نہ ہو۔ تم یسُوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈھتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے یہاں نہیں ہے۔ دیکھو
۸ یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا ○ لیکن تم جا کر اُسکے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ
وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیگا۔ تم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے تم سے کہا ○ اور وہ نکل کر قبر
سے بھاگ گئیں۔ کیونکہ لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آ گئی تھی۔ اور اُنہوں نے کسی سے کچھ نہ
۹ کہا کیونکہ ڈرتی تھیں ✦

یسُوع کا جی اُٹھ کر شاگردوں کو دکھائی دینا

○ ہفتے کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا۔ تو پہلے مریم مگدلینی
۱۰ کو جس میں سے اُس نے سات بدرُوحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔
۱۱ ○ اُس نے جا کر اُس کے ساتھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی ○ اور اُنہوں نے یہ سُنکر
۱۲ کہ وہ جیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقین نہ کیا ✦
۱۳ ○ اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دِہات کی طرف
پیدل جا رہے تھے دکھائی دیا ○ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے
اُن کا بھی یقین نہ کیا ✦

۱۴ ○ پھر پیچھے وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا۔ اور اُنکی بے اعتقادی اور سخت دلی پر ملامت کی۔ کیونکہ جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا ○ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل[1] کی منادی کرو ○ ۱۶ جو ایمان لائے اور بپتسمہ[2] لے وہ نجات پائیگا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھیرایا جائیگا ○ ۱۷ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے[3]۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالینگے ○ ۱۸ نئی نئی زبانیں بولینگے۔ سانپوں کو اُٹھا لینگے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئینگے اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچیگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھینگے تو اچھے ہو جائینگے ؛

یسوع کا آسمان پر جانا

۱۹ ○ غرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا ○ ۲۰ پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو اُن معجزوں[4] کے وسیلے سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین[5][6] ؛

[1] یا۔ خوشخبری [2] یا۔ اصطباغ [3] یونانی۔ کے ساتھ یہ نشان ہونگے۔ [4] یونانی۔ نشانوں [5] ن۔ آمین۔ ندارد [6] ن۔ کے حاشیے میں آیات ۹۔۲۰ کے بجائے یہ عبارت پائی جاتی ہے۔ اور جو اُنہیں فرمایا گیا تھا وہ سب اُنہوں نے پطرس کے ساتھیوں کو مختصر طور پر سُنا دیا۔ اور اِس کے بعد خود یسوع نے بھی اُن کی معرفت مشرق سے مغرب تک ہمیشہ کی زندگی کی پاک اور لازوال منادی پھیلائی ؛